نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محمد محمود،سیکرٹری زراعت پنجاب کا ساہیوال ڈویژن کا دورہ،زرعی شعبہ جات کی غیرتسلی بخش کارکردگی پر برہمی کا اظہار

افسران اپنا قبلہ درست کرلیں بصورت دیگرانہیں سخت نتائج بھگتنا پڑیں گے،محمد محمود

لاہور3فروری2018: سیکرٹری زراعت پنجاب محمد محمود نے ساہیوال ڈویژن کے زرعی شعبہ جات کی غیرتسلی بخش کارکردگی پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے ذمہ دار افسران کو آخری وارننگ دیتے ہوئے کہا کہ وہ اپنا قبلہ درست کرلیں بصورت دیگرانہیں سخت نتائج بھگتنا پڑیں گے۔افسران کی کارکردگی میں بہتری لانے کیلئے تمام شعبہ جات کے ہیڈز ساہیوال ڈویژن کا باقاعدگی سے دورہ کریں اوراپنے دفاتر کی کارکردگی کو مانیٹر کریں۔کپاس کی پیداوار میں کمی کی بڑی وجہ متعلقہ شعبہ جات کی کاشتکاروں کو سروس ڈلیوری میں سستی یا کوتاہی کا عمل دخل ہے۔سیکرٹری زراعت نے ہدایت کی کہ آلو کی ایکسپورٹ میں اضافہ کی خاطر سیمینار کا انعقاد کرایا جائے جس میں تمام متعلقہ سٹیک ہولڈرز کی شرکت یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ روس کے سفیر کو بطور مہمان خصوصی مدعو کیا جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ آلو برآمد ہوسکے اور کاشتکاروں کو آلو کی قیمت وفروخت میں کسی قسم کی مشکلات کا سامنا نہ ہو۔پیسٹی سائیڈز انسپکٹرز وفرٹیلائزر کنٹرولرز جعلی زرعی ادویات وغیر معیاری کھادوں کے گھناؤنے کاروبار میں ملوث عناصر کی بیخ کنی کیلئے کاروائیاں تیز کریں کیونکہ محکمہ زراعت اس ضمن میں زیرو ٹالرنس پالیسی پرعمل پیرا ہے ۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے میظ اینڈ ملٹ ریسرچ انسٹیٹیوٹ میں ساہیوال کے ڈویژنل اور ڈسٹرکٹ ہیڈز کے ساتھ مالی سال 2017-18 کی پہلی ششماہی کی کارکردگی کے جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔اجلاس میں ایڈیشنل سیکرٹری زراعت (پلاننگ) ڈاکٹر غضنفر علی خان، ڈائریکٹر جنرلز زراعت سید ظفر یاب حیدر، ملک محمد اکرم، چوہدری خالد محمود، ڈاکٹر قربان علی سندھو، ڈائریکٹر جنرل زراعت (فیلڈ) سمیت مختلف شعبہ جات کے ڈپٹی ڈائریکٹرز، اسسٹنٹ ڈائریکٹرز وشعبہ تحقیق کے افسران نے شرکت کی۔سیکرٹری زراعت نے کہا کہ زرعی سائنسدانوں اور شعبہ (توسیع) کے افسران کے جوائنٹ پروگرام منعقد کیے جائیں تاکہ ان کے درمیان جدید ٹیکنالوجی اور فیلڈ کے تجربات کو باہم شیئر کیا جاسکے۔اڈاپٹیو ریسرچ فارمز پر ہائی ویلیو کراپس کی کاشت کو فروغ دیا جائے۔محکمہ زراعت کے تمام افسران وعملہ مقرر کردہ سٹینڈرڈز، گائیڈ لائنز پر من وعن عمل کریں تاکہ محکمہ کی کارکردگی میں مزید بہتری لائی جاسکے۔مختلف فصلوں کے پیداواری مقابلوں بارے کاشتکاروں کو بروقت آگاہی فراہم کی جائے۔پیسٹی سائیڈز یا فرٹیلائزر کی سیمپلنگ دیئے گئے اہداف اور طریقہ کے مطابق کی جائے۔انہوں نے مزید کہا زرعی ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل ہمارا مشن ہے۔زرعی شعبہ کے تحت مقرر کردہ اہداف حاصل کیے بغیر معاشی ترقی ممکن نہیں۔کسان دوست منصوبوں کی مقررہ مدت میں تکمیل ہماری ذمہ داری اور اولین ترجیح ہے اس سلسلہ میں کسی قسم کی سستی یا کوتاہی قابل برداشت نہیں۔محکمہ زراعت کے تحت جاری پنجاب حکومت کے کسان دوست منصوبوں کے ثمرات نہایت شفاف انداز میں کاشتکاروں کی دہلیز تک پہنچائیں۔سرکاری فارمز کو ماڈل سیڈ فارمز میں تبدیل کرنے کیلئے درکار فنڈز مہیا کردیئے گئے ہیں۔سیکرٹری زراعت نے مزید کہا کہ آئندہ سال کپاس کی کاشت کے فروغ کیلئے کاشتکاروں کو دو لاکھ ایکڑ کیلئے کپاس کا بیج سبسڈی پر

دیا جائے گا۔صوبہ بھر میں یکم اپریل سے پہلے کپاس کی کاشت پر مکمل پابندی عائد کردی ہے لہٰذا کپاس کی آئندہ فصل کی بہتر پیداوار کیلئے کسی بھی کاشتکار کو یکم اپریل سے پہلے کپاس کاشت کرنے کی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی۔ پیسٹ وارننگ اور توسیع کے افسران انڈسٹری کے ساتھ مل کر کپاس کی آف سیزن مہم بھرپور انداز میں چلائیں۔انہوں نے مزید کہا کہ ملکی زراعت کا مستقبل ہائی ویلیو ایگریکلچر خصوصاً تیلدار اجناس، سبزیوں اور پھلوں کی پیداوار سے منسلک ہے۔ پنجاب سیڈ کارپوریشن اور ریسرچ ادارے تیلدار اجناس کے بیج کی مقدار میں اضافہ کریں۔سبزیوں کی کاشت اور پیداوار میں اگلے دو تین سالوں میں انقلاب برپا کرنے کیلئے متعدد اقدامات کیے جارہے ہیں۔شعبہ واٹر مینجمنٹ چھوٹے اور بڑے کاشتکاروں کیلئے قابل کاشت رقبہ کی ضروریات کے مطابق پانی کے تالاب بنا کر دے تاکہ پانی کی شدید کے دوران استعمال میں لاکر فصلوں کو بچایا جاسکے۔ مارکیٹ کمیٹیوں کی ریکوری کے اہداف 100 فیصد پورے کیے جائیں۔30 جون تک ریکوری کے اہداف پورے نہ کرنے والوں کے خلاف سخت محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔انہوں نے ہدایت کی کہ پیسٹی سائیڈز اور فرٹیلائزر لیبارٹریوں کی آئی ایس او سرٹیفیکیشن کیلئے 28 فروری تک فائنل ایسسمنٹ مکمل کرائی جائے تاکہ آخر مارچ تک آئی ایس او سرٹیفکیٹ حاصل کئے جاسکیں۔

☆☆☆☆